ضلع کے 5575 مقامات پر 1.3 ملین ووٹرز کی رجسٹریشن، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کا اعلان

ضلع کے 5575 مقامات پر 1.3 ملین ووٹرز کی رجسٹریشن، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کا اعلان

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کے دفتر میں منگل کو منعقدہ پریس بریفنگ میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر محمد یونس شیخ نے کہا کہ ضلع کے 5575 مقامات پر 1.3 ملین ووٹرز کی رجسٹریشن مکمل کر لی گئی ہے۔ ان میں 1 لاکھ 2 ہزار 400 نئے ووٹرز شامل ہیں جنہوں نے حال ہی میں 18 سال کی عمر مکمل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کے لیے 14 سے 16 دسمبر تک خصوصی کیمپ لگائے گئے تھے۔

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ضلع میں کل 412 پولنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے، جن میں سے 58 کو حساس قرار دیا گیا ہے۔ ان پر اضافی سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے اور وہاں ویب کاسٹنگ کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 28 فروری کو کی جائے گی۔

اسسٹنٹ کمشنر صدر مسز فرحانہ نورین نے کہا کہ خواتین ووٹرز کی رجسٹریشن بڑھانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں جو گھر گھر جا کر اندراج کرتی رہیں۔ ان کے مطابق اس مہم کے نتیجے میں خواتین ووٹرز کی تعداد میں گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں 4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رجحان خوش آئند ہے۔

ریٹرننگ آفیسر نے واضح کیا کہ جن ووٹرز کے شناختی کارڈ کی تصدیق نہیں ہو سکی، ان کے نام عارضی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں اور انہیں پولنگ کے روز اپنی شناخت ثابت کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ایسے ووٹرز کی تعداد تقریباً 3 ہزار بتائی گئی ہے۔ ان کے لیے الگ قطار بنائی جائے گی تاکہ عام ووٹرز کو دقت نہ ہو۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ڈاکٹر عمیر شاہد نے کہا کہ پولنگ کے دن 1200 اہلکار ڈیوٹی دیں گے، جن میں 300 خواتین اہلکار بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی ہنگامہ آرائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی پی او نے کہا کہ ضلع کی حدود میں 12 فروری سے 48 گھنٹے کے لیے اسلحہ کی نمائش پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

ضلع کونسل کی 2035ء تک ماحول دوست ٹرانسپورٹ پالیسی کا مسودہ پیش، 42 نئی الیکٹرک بسیں خریدنے کی تجویز

ٹریفک جام ختم کرنے کے لیے 18 کلومیٹر طویل بس ریپڈ ٹرانزٹ کوریڈور بنانے کا منصوبہ بھی شامل

ضلع کونسل کے اجلاس منعقدہ جمعرات میں ضلع کونسل کی ماحول دوست ٹرانسپورٹ پالیسی 2035ء کا مسودہ پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سید ذوالفقار حسین بخاری نے کی۔ اجلاس میں 42 ارکان نے شرکت کی۔ پالیسی کے مسودے کے مطابق ضلع کونسل کی حدود میں 2035ء تک کاربن کے اخراج میں 40 فیصد کمی لائی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے 42 الیکٹرک بسیں خریدنے کی تجویز ہے۔ ان بسوں کے لیے 18 کلومیٹر طویل بس ریپڈ ٹرانزٹ کوریڈور بنایا جائے گا۔ اس کوریڈور پر 3 ٹرمینل اور 27 اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے۔

مسودے کی تیاری کے لیے ضلع کونسل نے ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنائی تھی۔ کمیٹی میں ٹرانسپورٹ، ماحولیات، منصوبہ بندی اور خزانہ کے محکموں کے افسران شامل تھے۔ کمیٹی نے 6 ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موجودہ ٹرانسپورٹ نظام سے ہر سال 1 لاکھ 35 ہزار ٹن کاربن خارج ہوتی ہے۔ اس میں سے 60 فیصد حصہ نجی گاڑیوں اور پرانی بسوں کا ہے۔ پالیسی کے تحت 2030ء تک 15 سال سے پرانی تمام بسیں سڑکوں سے ہٹا دی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل سید ذوالفقار حسین بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم اپنے بچوں کو صاف ہوا دینا چاہتے ہیں، اس لیے یہ فیصلے آسان نہیں ہوں گے، لیکن ضروری ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کوریڈور کے راستے میں آنے والی تجاوزات 15 دن میں ہٹائی جائیں گی۔ کسی متاثرہ دکاندار کو بے روزگار نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کے لیے متبادل جگہ دی جائے گی۔

ایکسین ٹرانسپورٹ انجینئر فرحان صدیقی نے بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ کوریڈور کی تعمیر پر 9 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس میں سے 40 فیصد رقم ضلع کونسل اپنے وسائل سے دے گی۔ باقی رقم کے لیے صوبائی حکومت سے رابطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹکٹ کا کرایہ 50 روپے رکھا جائے گا۔ طلبہ کو 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔

اجلاس میں رکن اسمبلی حاجی نذیر احمد ڈوگر نے کہا کہ منصوبہ اچھا ہے لیکن اس کی نگرانی سخت ہونی چاہیے۔ ورنہ ماضی کی طرح فنڈز ضائع ہو جائیں گے۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے گی۔ اجلاس نے پالیسی کی متفقہ منظوری دے دی۔ اس کی باقاعدہ سمری صوبائی حکومت کو منظوری کے لیے بھیج دی جائے گی۔

ضلع کونسل کی 2035ء تک ماحول دوست ٹرانسپورٹ پالیسی کا مسودہ پیش، 42 نئی الیکٹرک بسیں خریدنے کی تجویز

ٹریفک جام ختم کرنے کے لیے 18 کلومیٹر طویل بس ریپڈ ٹرانزٹ کوریڈور بنانے کا منصوبہ بھی شامل

ضلع کونسل کے اجلاس منعقدہ جمعرات میں ضلع کونسل کی ماحول دوست ٹرانسپورٹ پالیسی 2035ء کا مسودہ پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سید ذوالفقار حسین بخاری نے کی۔ اجلاس میں 42 ارکان نے شرکت کی۔ پالیسی کے مسودے کے مطابق ضلع کونسل کی حدود میں 2035ء تک کاربن کے اخراج میں 40 فیصد کمی لائی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے 42 الیکٹرک بسیں خریدنے کی تجویز ہے۔ ان بسوں کے لیے 18 کلومیٹر طویل بس ریپڈ ٹرانزٹ کوریڈور بنایا جائے گا۔ اس کوریڈور پر 3 ٹرمینل اور 27 اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے۔

مسودے کی تیاری کے لیے ضلع کونسل نے ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنائی تھی۔ کمیٹی میں ٹرانسپورٹ، ماحولیات، منصوبہ بندی اور خزانہ کے محکموں کے افسران شامل تھے۔ کمیٹی نے 6 ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موجودہ ٹرانسپورٹ نظام سے ہر سال 1 لاکھ 35 ہزار ٹن کاربن خارج ہوتی ہے۔ اس میں سے 60 فیصد حصہ نجی گاڑیوں اور پرانی بسوں کا ہے۔ پالیسی کے تحت 2030ء تک 15 سال سے پرانی تمام بسیں سڑکوں سے ہٹا دی جائیں گی۔ کسی متاثرہ دکاندار کو بے روزگار نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کے لیے متبادل جگہ دی جائے